M 5

اسلامک بینکنگ کے کسٹمر کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر

اسلامک بینکنگ میں کسی بھی کسٹمر سے مرابحہ کی قسطیں یا اجارہ کی ادائیگی میں تاخیر کا معاملہ شریعہ بورڈ میں زیر بحث آیا۔

یہ بات سامنے آئی کہ تمام معاملات میں ادائیگی کی تاخیر کے سلسلے میں کسٹمر (گاہک) یہ نذر مانتا ہے کہ بغیر کسی معقول عذر کے تاخیر کی صورت میں وہ ایک مخصوص رقم صدقہ کرے گا۔ اس ضمن میں اس پر اتفاق پایا گیا کہ یہ معاملہ اللہ تعالیٰ اور کسٹمر کے درمیان ہے اس لئے تاخیر کی وجہ سے یہ صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔ اور بینک اس از خود ختم نہیں کر سکتا۔ البتہ یہ گنجائش موجود ہے کہ کوئی واقعی اور حقیقی عذر ہو تو یہ صدقہ واجب نہ ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام کسٹمرز کی توجہ مندرجہ ذیل قرآنی احکام اور احادیث کی جانب دلائی جائے اور ان سے ادائیگی کی تاخیر کی وجوہات معلوم کی جائیں۔

آیات قرانیہ:

1) اے ایمان والوں! عہد و پیمان پورا کرو۔ (المائدہ)

2) (مومنین کی صفات میں ہے) جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (المؤمنون)

احادیث مبارکہ:

3) حدیث میں ہے کہ مالدار کی (مال کی ادائیگی میں) تاخیر ظلم ہے۔

4) حدیث میں ہے کہ جو شخص ادائیگی کی نیت سے لوگوں کا مال لے اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے اس (میں مدد) کرتے ہیں۔ اور جو ان کے مال کو ضائع کرنے کی نیت سے لے اللہ اس کو ضائع کر دیں گے۔

5) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ مقروض اگر مالدار ہو اور قرض ادا نہ کرے تو گویا حرام کھانے والا ہے۔ (مصنف عبد الرزاق)

اس سلسلے میں مندرجہ ذیل باتیں ملحوظ رہنی چاہئیں۔

1) بینک کی جانب سے کچھ دنوں کی تاخیر پر کوئی کاروائی نہ کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ یہ تاخیر کسٹمر کا حق ہے۔

2) کسٹمر کا فرض ہے کہ وہ اپنی ادائیگی کا شیڈول حاصل کرے اور وقت پر ادائیگی یقینی بنائے۔ بینک کی جانب سے ادائیگی کی یاددہانی میں تاخیر یا تاریخ ادائیگی کے بعد یاددہانی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کسٹمر کا فرض ساقط ہو گیا۔

اس سلسلے میں تمام کسٹمرز ادائیگیوں میں تاخیر کی وجوہات منسلک فارم (فارم M 6) پر لکھ کر بھیجیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کسٹمر ادائیگیوں کے معاملے میں اسلامی احکامات کو مد نظر رکھتے ہوئے وقت پر ادائیگی یقینی بنائیں گے اور اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے تعاون جاری رکھیں گے۔

والسلام

قاضی عبد الصمد

شریعہ بورڈ ممبر / آر۔ ایس۔ بی۔ ایم